

وَ إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَ
طَهَّرَكِ وَ اصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ (42) يَا
مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِي وَ ارْكَعِي مَعَ
الرَّاكِعِينَ (43) ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ
وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُتْلَى أَقْلَامُهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ
مَرْيَمَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (44) إِذْ
قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ
اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ (45) وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي
الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَ مِنَ الصَّالِحِينَ (46) قَالَتْ رَبِّ
أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَ لَمْ يَمَسِّنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكَ
اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ

فَيَكُونُ (47) وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرَةَ
وَ الْإِنْجِيلَ (48) وَ رَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ
جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ
كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ
أُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَ الْأَبْرَصَ وَ أُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَ
أُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَ مَا تَدْخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ
فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (49) وَ
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ لِأَحِلَّ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا (50) إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (51) فَلَمَّا أَحَسَّ
عِيسَىٰ مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ أَشْهَدُ بِأَنَّا

مُسْلِمُونَ (52) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

فَاكْتُتِبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (53) وَ مَكَرُوا وَ مَكَرَ اللَّهُ وَ

اللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (54)

Behold! The angels said: "O Mary! Allah hath chosen thee and purified thee- chosen thee above the women of all nations. "O Mary! Worship the Lord devoutly: prostrate thyself, and bow down (in prayer) with those who bow down." This is part of the tidings of the things unseen, which We reveal unto thee (O Messenger!) by inspiration: thou wast not with them when they cast lots with arrows, as to which of them should be charged with the care of Mary: Nor wast thou with them when they disputed (the point). Behold! The angels said: "O Mary! Allah giveth thee glad tidings of a word from Him: his name will be Christ Jesus, the son of Mary, held in honour in this world and the hereafter and of (the company of) those nearest to Allah; "He shall speak to the people in childhood and in maturity. And he shall be (of the company) of the righteous." She said: "O my Lord! How shall I have a son when no man hath touched me?" He said: "Even so: Allah createth what He willeth: when He hath decreed a plan, He but saith to it, 'Be,' and it is! "And Allah will teach him the book and wisdom, the Torah and the Gospel, "And (appoint him) a messenger to the children of Israel, (with this message): "I have come to you, with a sign from your Lord, in that I make for you

~~~~~

out of clay, as it were, the figure of a bird, and breathe into it, and it becomes a bird by Allah's leave: And I heal those born blind, and the lepers, and I quicken the dead, by Allah's leave; and I declare to you what ye eat, and what ye store in your houses. Surely therein is a sign for you if ye did believe; " '(I have come to you), to attest the Torah which was before me. And to make lawful to you part of what was (before) forbidden to you; I have come to you with a sign from your Lord. So fear Allah, and obey me.'"It is Allah Who is my Lord and your Lord; then worship Him. This is a way that is straight.'" When Jesus found unbelief on their part He said: "Who will be My helpers to (the work of) Allah?" Said the disciples: "We are Allah's helpers: We believe in Allah, and do thou bear witness that we are Muslims. "Our Lord! We believe in what Thou hast revealed, and we follow the messenger; then write us down among those who bear witness." And (the unbelievers) plotted and planned, and Allah too planned, and the best of planners is Allah.

پھر وہ وقت آیا جب مریم سے فرشتوں نے آکر کہا "اے مریم، اللہ نے تجھے

برگزیدہ کیا اور پاکیزگی عطا کی اور تمام دنیا کی عورتوں پر تجھ کو ترجیح دے کر

اپنی خدمت کے لئے چن لیا۔ اے مریم، اپنے رب کی تابع فرمان بن کر رہ،

اس کے آگے سر بسجود ہو، اور جو بندے اس کے حضور جھکنے والے ہیں ان

کے ساتھ تو بھی جھک جا۔" اے نبی، یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تم کو وحی

کے ذریعہ سے بتا رہے ہیں، ورنہ تم اس وقت وہاں موجود نہ تھے جب ہیکل

کے خادم یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ مریم کا سرپرست کون ہو اپنے اپنے قلم پھینک رہے تھے، اور نہ تم اس وقت حاضر تھے جب ان کے درمیان جھگڑا برپا تھا۔ اور جب فرشتوں نے کہا: "اے مریم، اللہ تجھے اپنے ایک فرمان کی خوش خبری دیتا ہے۔ اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا، دنیا اور آخرت میں معزز ہوگا، اللہ کے مقرب بندوں میں شمار کیا جائے گا، لوگوں سے گہوارے میں بھی کلام کرے گا اور بڑی عمر کو پہنچ کر بھی، اور وہ ایک مرد صالح ہوگا۔ یہ سن کر مریم بولی: "پروردگار، میرے یہاں بچہ کہاں سے ہوگا، مجھے تو کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔" جواب ملا: "ایسا ہی ہوگا، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کسی کام کے کرنے کا فیصلہ فرماتا ہے تو بس کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔" (فرشتوں نے پھر اپنے سلسلہ کلام میں کہا) "اور اللہ اسے کتاب و حکمت کی تعلیم دے گا، تورات اور انجیل کا علم سکھائے گا۔ اور بنی اسرائیل کی طرف اپنا رسول مقرر کرے گا۔" (اور جب وہ بحیثیت رسول بنی اسرائیل کے پاس آیا تو اس نے کہا) "میں تمہارے رب کی طرف

سے تمہارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمہارے سامنے مٹی سے  
 پرندے کی صورت کا ایک مجسمہ بناتا ہوں اور اس میں پھونک مارتا ہوں، وہ  
 اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے۔ میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے اور  
 کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں اور اس کے اذن سے مردے کو زندہ کرتا ہوں۔ میں  
 تمہیں بتاتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو اور کیا اپنے گھروں میں ذخیرہ کر کے رکھتے  
 ہو۔ اس میں تمہارے لئے کافی نشانی ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ اور  
 میں اس تعلیم و ہدایت کی تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں جو تورات میں  
 سے اس وقت میرے زمانے میں موجود ہے۔ اور اس لئے آیا ہوں کہ  
 تمہارے لئے بعض ان چیزوں کو حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی ہیں۔  
 دیکھو، میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں،  
 لہذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب  
 بھی، لہذا تم اسی کی بندگی اختیار کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔" جب عیسیٰ نے  
 محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر و انکار پر آمادہ ہیں تو اس نے کہا "کون اللہ کی راہ

میں میرا مددگار ہوتا ہے؟" حواریوں نے جواب دیا "ہم اللہ کے مددگار ہیں،  
 ہم اللہ پر ایمان لائے، آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلم (اللہ کے آگے سراطاعت  
 جھکا دینے والے) ہیں۔ مالک، جو فرمان تو نے نازل کیا ہے ہم نے اسے مان لیا  
 اور رسول کی پیروی قبول کی، ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔" پھر  
 بنی اسرائیل (مسیح کے خلاف) خفیہ تدبیر کرنے لگے۔ جواب میں اللہ نے  
 بھی اپنی خفیہ تدبیر کی اور ایسی تدبیروں میں اللہ سب سے بڑھ کر ہے۔

فیر وہ وکرت آایا جب مریم سے فرشتوں نے آکر کہا، "اے  
 مریم، اللہ نے توجہ برگوئی کیا اور پاکیزگی اتا کی اور  
 تمام دنیا کی اورتوں پر توجہ کو ترجیح دکر اپنی خدمت کے  
 لیے چن لیا | اے مریم، اپنے رب کی تابعدار بنکر رہ،  
 اس کے آگے سر-ب-سجود ہو، اور جو بندے اس کے حور زکونے والے ہیں  
 ان کے ساتھ تو بھی زکون جا |" اے نبی، یہ گیب کی خبریں ہیں جو ہم  
 تو کو وہی کے زریع سے بتا رہے ہیں، ورنہ تو اس وکرت کھائے مائید  
 نہ تھے جب ہیکل کے خادیم یہ فیصلہ کرنے کے لیے کی مریم کا  
 سرپرست کون ہو اپنے-اپنے کلمہ فیک رہے تھے، اور نہ تو اس  
 وکرت حاجر تھے جب ان کے درمیان زبڑا برپا تھا | اور جب  
 فرشتوں نے کہا، "اے مریم، اللہ نے اپنے اک فرمان کی  
 خوشخبری دتا ہے | اس کا نام مسیح ایسا زبنہ-مریم ہوگا، دنیا

और आखिरत में मुअज्जज़ होगा, अल्लाह के मुकर्रब बन्दों में शुमार किया जाएगा, लोगों से गहवारे में भी कमाल करेगा और बड़ी उम्र को पहुँचकर भी, और वह एक मर्दे-सालेह होगा |” यह सुनकर मरयम बोली, “परवरदिगार मेरे यहाँ बच्चा कहाँ से होगा, मुझे तो किसी मर्द ने हाथ तक नहीं लगाया |” जवाब मिला, “ऐसा ही होगा, अल्लाह जो चाहता है पैदा करता है | वह जब किसी काम के करने का फैसला फ़रमाता है तो बस कहता है कि हो जा और वह हो जाता है |” (फरिश्तों ने फिर अपने सिलसिलए-कलाम में कहा) “और अल्लाह उसे किताब और हिकमत की तालीम देगा, तौरात और इंजील का इल्म सिखएगा और बनी-इसराईल की तरफ़ अपना रसूल मुकर्रर करेगा |” (और जब वह बहैसियते-रसूल बनी-इसराईल के पास आया तो उसने कहा,) “मैं तुम्हारे रब की तरफ़ से तुम्हारे पास निशानी लेकर आया हूँ | मैं तुम्हारे सामने मिट्टी से परिन्दे की सूरत का एक मुज़स्सामा बनाता हूँ और उसमें फूँक मारता हूँ, वह अल्लाह के हुक्म से परिन्दा बन जाता है | मैं अल्लाह के हुक्म से मादरजाद अन्धे और कोढ़ी को अच्छा करता हूँ और उसके इज़्ज से मुर्दे को ज़िन्दा करता हूँ | मैं तुम्हें बताता हूँ कि तुम क्या खाते हो और क्या अपने घरों में ज़खीरा करके रखते हो | इसमें तुम्हारे लिए काफ़ी निशानी है अगर तुम ईमान लानेवाले हो | और मैं उस तालीम व हिदायत की तसदीक करनेवाला बनकर आया हूँ जो तौरात में से इस वक़्त मेरे ज़माने में मौजूदा है | और इसलिए आया हूँ की तुम्हारे लिए बाज़ उन चीज़ों को हलाल कर दूँ जो तुमपर हराम कर दी गई हैं | देखो, मैं तुम्हारे रब की तरफ़ से तुम्हारे पास निसानी लेकर आया हूँ, लिहाज़ा अल्लाह से डरो और मेरी

~~~~~

इताअत करो | अल्लाह मेरा रब भी है और तुम्हारा रब भी, लिहाज़ा तुम उसी की बन्दगी इखतियार करो, यही सीधा रास्ता है |” जब ईसा ने महसूस किया कि बनी-इसराईल कुफ़्र व इनकार पर आमादा हैं तो उसने कहा, “कौन अल्लाह की राह में मेरा मददगार होता है?” हवारियों ने ज़वाब दिया, “हम अल्लाह के मददगार हैं, हम अल्लाह पर ईमान लाए, आप गवाह रहें कि हम मुसलिम (अल्लाह के आगे सरे-इताअत झुका देनेवाले) हैं | मालिक, जो फ़रमान तूने नाज़िल किया है हमने उसे मान लिया और रसूल की पैरवी कबूल की, हमारा नाम गवाही देनेवालों में लिख लें |” फिर बनी इसराईल (मसीह के खिलाफ़) खुफ़िया तदबीरें करने लगे | जवाब में अल्लाह ने भी अपनी खुफ़िया तदबीर की और ऐसी तदबीरों में अल्लाह सबसे बढ़कर है |